دل کی بات

ملعون رشدی کے لیے ''سر'' کا خطاب

ملکہ برطانیہ الزبتھ دوم نے شاتم رسول اور ''شیطانی آیات'' کے مصنف ملعون رشدی کو اپنی سالگرہ کے موقع پر ''سر'' کے خطاب سے نوازا ہے۔ جب ۱۹۸۰ء کی دہائی میں ملعون کی بدنام زمانہ کتاب ''سیٹا نک ورسز'' منظر عام پر آئی تھی تو اس وقت بھی پورے عالم اسلام میں اضطراب کی شدید لہر اُٹھی تھی مگر برطانوی حکومت نے ملعون رشدی کو اپنی حفاظت میں لے لیا تھا۔ تب سے اب تک اس کی حفاظت ونگرانی پر کروڑوں پونڈ خرچ کر کے بھی برطانوی نصرانی حکمرانوں کے کلیجوں کی آگ ٹھنڈی نہیں ہوئی۔ دنیا کو روشن خیالی اور اعتدال پسندی کا سبق دینے والے امریکی صدر نے بھی اُس وقت ملعون رشدی کو وائٹ ہاؤس بلا کر تھپکی دی تھی اور مسلمانوں کے ردّ عمل اور احتجاج واضطراب کو جذباتی قرار دیا تھا۔ ملکہ برطانیہ خود ایک بنیاد پرست اور چرچ آف انگلینڈ کی سرپرست ہے۔ مسلمانوں کے دینی جذبات سے پوری طرح آگاہ ہونے کے باوجود شعوری طور پر ملعون رشدی کو اپنے حرامی بچے کی طرح پال رہی ہے۔ جس طرح ملکہ کی دادی نے متحدہ ہندوستان میں مرزا قادیانی کو پالا تھا۔ اور اب مرزا قادیانی کے پوتے مرزا مسرور کی نگہداشت ماں کی طرح کر رہی ہے۔ اس اقدام پر امتِ مسلمہ کا احتجاج واضطراب فطری بھی ہے اور دینی غیرت وحمیت کا تقاضا بھی۔ موجودہ ملکہ کو یاد رکھنا چاہیے کہ جس طرح اس کی دادی ملکہ کے اقتدار کا سورج غروب ہوا اور اس کے چہیتے بچے مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت زمیں بوس ہوئی' اسی طرح حرامی رشدی اور اس کی مادر ملکہ بھی عذابِ الٰہی کا شکار ہونے والے ہیں۔

دنیا کے کسی بھی مذہب میں پیغمبروں اور بانیانِ مذاہب کی توہین کی اجازت نہیں۔ پہلے ڈنمارک کے بدبخت روشن خیالوں نے توہین آمیز خاکے شائع کیے۔ اب صلیبی ملکہ نے ملعون رشدی کو سر کا خطاب دیا۔ سوال یہ ہے کہ یہ کس مذہب کی کونسی خدمت ہے؟ ملعون رشدی ایک کمینہ اور بدباطن شخص ہے' جس کی زبان اور قلم سے ہمیشہ غلاظت ہی نکلی ہے۔ دشنام اور توہین کوئی نیا کام نہیں۔ ابوجہل، ابولہب اور کعب بن اشرف نے بھی محسن انسانیت رحمت للعلمین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی تھی۔ لیکن ربِ کائنات نے '' ان شانئک ھو الابتر '' کا اعلان فرمایا کہ '' آپ کے دشمن ہی ابتر رہیں گے۔'' میرے محبوب ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ آپ ہی بلند و برتر رہیں گے۔ ہر دور کے ابوجہل، ابولہب اور کعب بن اشرف نے صاحبِ خلقِ عظیم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف گھٹیا، غلیظ، اہانت اور ہتک آمیز زبان استعمال کر کے اُن کی پاکیزہ تعلیمات اور اسوۂ حسنہ کا راستہ روکنا چاہا مگر دنیا کی تاریخ شاہد عدل ہے کہ وہ ذلیل ورسوا ہو کر راستے میں ہی گم ہو گئے اور نشانِ عبرت بنا دیئے گئے۔ آج اگر ملعون رشدی اور ملعونہ تسلیمہ نسرین جیسے بدبخت وذلیل